در نعت احمد مصطفی محمد مجتبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جون خدا کی حمد مین حیران ہے عقل — یون نبی کے نعت مین نادان ہے عقل

احمد مرسل شہنشاہ رسل — سرور عالم امام جزو کل

وحدت مطلق کے کہن کا آفتاب — خلق جسکی نور کا ہے ایک تاب

جب تجلی کون ہوا اسسون ظہور — اسسبب سون حق رکھا نام اسکا نور

اسسون عالم پای جب حقکا سراغ — حق کہا اسواسطی اسکون چراغ

حق سون ہر دم سو درود و سو سلام — نت اچھو نزبت پو اسکی صبح و شام

اسکی اہل بیت اور یاران اُپر — اسکی جتنی اولیا ہین سر بسر

در مدح حضرت غوث الصمدانی محبوب سبحانی قطب ربانی رضی اللہ تعالی عنہ

خاصہ دلبند شہ لولاک پر — ولولہ جسکا ہے نہ افلاک پر

ہر ولی کے سر پو ہین جسکی چرن — حکم مین جسکے ہین یو سب تہ بر ہن

جسکی در کا جہاڑنا ہر صبح و شام — جانتی ہین سروران عالیمقام

جسکون ساری اصفیا پر راج ہے — خاک جسکی اولیا کی تاج ہے

جان کیا ہی احمد مرسل کا نام — وان کیا ہے نام اسکا والسلام

محی الدین سلطان عالم شیخ کل — مظہر اوصاف سلطان رسل

بدر

هور خزیمه کے شہادت کون وہ فرد — کرو یا مثل گواہی ہے دو مرد

هور کیا جائز ابو بردہ بدل — بچہ بکری سی قربانی ای کون

عبد الرحمن کے لئے لبس حریر — واسطے سالم کی ارضاع کبیر

هور انگوٹھے طلا بہر برا — دین خاص احکام ہیں بے انتہا

هور دیا بیداو نہان رب صمد — چار وزیر ایسے کیا اسکون مدد

دو ہیں میکائیل و جبرائیل امین — دو ابوبکر و عمر فاروق دین

هور بتان بنت دہ کے ای اہل دین — ہیں مسلمانانکی ماوان بالیقین

ہے حرام انکا نکاح است ابر — یہہ سخن ظاہر ہے قران کے بہر

قاذف انکا ہے سزاوار عذاب — حکم اسکا قتل ہے بے ارتیاب

انکون هور بیٹیانکون اسکے ہے روا — کہ جنابت میں کرین مسجد میں جا

دختران کون اسکی مہر مثل نہین — کہ نہین عورات میں مثل انکیتین

هور نہین ہوتا اتہا عذر زنان — اسکے بنت پاک کیتیں بیگمان

ہر ولادت میں ایسی ای رفع نفاس — تہا بلاد سو اسی یکساعت نفاس

ہے جو مین یونکہ زہرا ای بتول — آدمی هور حور ہے ای با قبول

ہاں نہین جائز اتہا ای خوش سیر — بیٹیان پر اسکی شادی دگر

صحبت دنیا سے مجکون دور رکھہ — فیض سے اپنے منجے معمور رکھہ

غیر کے صحبت سے مجکون دے نجات — تلخ ہے اس دکھہ سے میری حیات

جو میرے دلبر ہے محنت کیون سہنون — سب تجے ظاہر ہے یا رب کیا کہون

کیا کمی تیرے یہان ہے ای پروردگار — کہ منکو نہین دوسری سون ہت لیار

گرچہ ہون جرم و گنہ مین مبتلا — لطف کر مجہ پر بحق مصطفی

مصطفی کے واسطے ای کارساز — مصطفی کے واسطے ای بی نیاز

اس شفیع المذنبین کے واسطے — رحمت للعالمین کی واسطے

اس پناہ بیکسان کی واسطے — اس دوای خستگان کی واسطے

واسطے اسکی کہ جسکا لطف عام — عاصیان کا زاد ہے روز قیام

کر کرم اور لطف سے ای کارساز — صحبت دنیا سے مجکون بی نیاز

دلکون میرے کر تیری الفت نصیب — تنکون میرے قوت و صحت نصیب

ہور شہادت پر میرا انجام کر — ہور مدینے بیچ میرا کر مستقر

رحمت جانی یہان ہوا پورا تمام

از طفیل مصطفی شاہ انام

ARSHI LIBRARY Nampally, Hyd-A.P.

ARSHI LIBRARY Nampally, Hyd-A.P.